



سوال

(264) مرتد، بلا توبہ مرے تو اعمال ضائع ہو جاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کہا جاتا ہے زبانی ارتداد، زبان سے ارتداد کا لفظ ادا کرنے سے واقع ہوتا ہے، مثلاً دین کو گالی دینا اور کہتے ہیں کہ جو شخص اس قسم کی گالی وغیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے مرتد ہوتا ہے۔ اس کے سابقہ تمام اعمال کا عدم ہو جاتا ہے مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور نذر کی ادائیگی وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ ارتداد سے توبہ کرنے کے بعد دوران ارتداد جو عمل چھوٹ گئے یا باطل ہو گئے تو کیا ان اعمال کی قضا واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تو کیا روزے پے در پے رکھنا ضروری ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارتداد کی اقسام پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ ارتداد میں یہ شرط نہیں ہے کہ مرتد اس قسم کے الفاظ ادا کرے کہ ”میں اپنے دین سے مرتد ہوتا ہوں“ یا ”میں ان دین اسلام کو ترک کرتا ہوں“ وغیرہ۔ لیکن اگر کوئی شخص اس قسم کے الفاظ ادا کرے تو اس کا یہ کہنا بھی ارتداد کی ایک قسم شمار ہوگا۔ مرتد جب دوبارہ مسلمان ہو جائے تو اس پر یہ واجب نہیں ہوتا کہ زمانہ ارتداد میں چھوڑے ہوئے روزوں، نمازوں اور زکوٰۃ وغیرہ کی قضا دے۔ مرتد ہونے سے پہلے حالت اسلام میں جو اس نے نیک اعمال کئے تھے، دوبارہ اسلام میں داخل ہونے کی وجہ سے بچ جائیں گے۔ کیونکہ اعمال ضائع ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کفر کی حالت میں مرنے کی شرط بیان کی ہے۔ سورۃ آل عمران میں ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَتَوْاؤُا وَهُمْ كُفَّارٌ ۙ ۹۱... آل عمران

”وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور حالت کفر میں مر گئے۔“

سورت بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يَرْتَدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُوتْ وَهُوَ كَافِرًا فَلْيَمُوتْ كَافِرًا ۚ وَكَفَرًا لَّيْسَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ... البقرة ۲۱۷

”اور جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور حالت کفر میں مرجائے تو ایسے لوگوں کے لئے دنیا اور آخرت میں (سب) اعمال ضائع ہو گئے۔“

باقی رہا نذر کا مسئلہ تو اس نے حالت اسلام میں جو نذر مانی تھی، وہ اس کے ذمہ باقی ہے۔ اگر وہ نذر نیک کام کی تھی تو اسلام میں دوبارہ داخل ہونے کے بعد اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح مرتد ہونے سے پہلے اس کے ذمہ اللہ تعالیٰ یا بندوں کے جو حقوق تھے، مسلمان ہونے کے بعد بھی وہ (حقوق) اسی طرح باقی رہیں گے۔



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ